البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ

ڈائریکٹرز ریویو

30 ستمبر 2022ء کو ختم ہونے والی 9 ماہ کی مدت کے لیے البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (دی بینک) کے مختصر عبوری غیر آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے پیش کرنا بورڈ آف ڈائریکٹرز کے لیے باعث مسرت ہے۔

معاشی جائزہ

پاکستانی معیشت حالیہ برسوں کے دوران مسلسل نشیب و فراز کے ادوار سے گزرتی رہی ہے۔ اسی رجحان کے ساتھ مالی سال 2022 میں پاکستان کی جی ڈی پی کی شرح نمو 5.97 فیصد ریکارڈ کی گئی جو کہ مالی سال 2021 میں 5.74 فیصد تھی۔ مالی سال 2022ء میں تمام بڑے شعبوں نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ یہ نمو بنیادی طور پر صنعت، خدمات اور زراعت کے شعبوں میں ہوئی، جن میں بالترتیب 7.2 فیصد، 6.2 فیصد اور 4.4 فیصد اضافہ ہوا۔ تاہم، سیلاب اور بارشوں کے بعد، بڑھتے ہوئے افراط زر، کرنٹ اکاؤنٹ خسارے اور سیاسی عدم استحکام کی وجہ سے معیشت کو دوبارہ سخت ترین چیلنجز کا سامنا ہے۔

روس اور یوکرین کی جنگ کے بعد اشیائے تجارت کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور سپلائی چین میں خلل کی وجہ سے سال 2022 کے دوران افراط زر کا عالمی دباؤ پیدا ہوا، چنانچہ پاکستان میں بھی افراط زر کی شرح گذشتہ کئی دہائیوں کے مقابلے میں بلند ترین سطح کو چھوتے ہوئے اگست 2022 میں 27 فیصد سے زائد تک جا پہنچی، جس کی بڑی وجہ خوراک اور توانائی کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ تھا۔ اشیائے تجارت کی بلند قیمتوں کے باعث کرنٹ اکاؤنٹ کے خسارے میں بہت تیزی سے اضافہ ہوا، اور نیتجتاً حکومت کو انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ (آئی ایم ایف) کے ساتھ سخت شرائط پر مذاکرات کرنے کی ضرورت پیش آئی۔

کرنٹ اکاؤنٹ کے بڑھتے ہوئے خسارے اور سیاسی عدم استحکام کی وجہ سے حکومت کو دیگر بڑی کرنسیوں کے مقابلے میں پاکستانی روپے کی قدر میں تیزی سے کمی جیسی مشکلات کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ جولائی 2021 سے اب تک امریکی ڈالر کے مقابلے میں پاکستانی روپے کی قدر میں 44 فیصد کی کمی واقع ہوئی جو کہ ستمبر 2022 میں 223 روپے فی امریکی ڈالر تک جا پہنچی۔ ستمبر 2022 تک اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر کم ہوکر 8 بلین امریکی ڈالر ہو گئے جبکہ بینکوں کے پاس موجود زرمبادلہ سمیت کل ذخائر 14 بلین امریکی ڈالر ریکارڈ کیے گئے۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے افراط زر اور روپے کی قدر میں کمی پر قابو پانے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں، جس میں پالیسی ریٹ کو ستمبر 2021 کے 7 فیصد سے بڑھا کر جولائی 2022 میں 15 فیصد کرنا بھی شامل ہے۔ دیگر اقدامات میں کنزیومر فنانسنگ کے قواعد و ضوابط کو مزید سخت کرنا اور مارجن میں اضافے کے ذریعے درآمدات میں کمی لانا شامل ہیں۔

مالیاتی جھلکیاں

مشکلات سے بھرپور معاشی حالات کے باوجود، بینک نے مناسب حد تک اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے جس کی نشاندہی درج ذیل اہم مالیاتی جھلکیوں سے ہوتی ہے:

	30 ستمبر 2022 (غیر آڈٹ شدہ)	31 دسمبر 2021 (آڈٹ شدہ)	تغیر
ڈپازٹس	181.8 بلین روپے	178.9 بلین روپے	^ 2%
سرمایہ کاری	104.2 بلین روپے	76.6 بلین روپے	^ 36%
مجموعی اثاثے	236 بلین روپے	218 بلین روپے	^ 8%
ایکویٹی	14.3 بلین روپے	13.4 بلین روپے	^ 7%
سرمائے کی متناسب شرح (CAR)	14.73%	12.97%	^ 1.76%

نفع اور نقصان کا اکاؤنٹ	جنوری تا ستمبر 2022 (ملین روپے)	جنوری تا ستمبر 2021 (ملین روپے)	تغیر
فنانسنگ، سرمایہ کاری اور پلیسمنٹس پر منافع/ریٹرن	17,006	9,932	71%
ڈپازٹ اور دیگر واجب الادا اخراجات پر ریٹرن	(11,199)	(5,133)	118%
آمدنی اور اخراجات کا خالص فرق	**5,807**	**4,799**	**21%**
فیس اور کمیشن کی آمدنی	729	762	(4%)
غیر ملکی زرمبادلہ سے آمدنی	712	571	25%
سیکیوریٹیز پر منافع۔خالص	21	167	(87%)
ڈیویڈنڈ اور دیگر آمدن	31	29	7%
دیگر مجموعی آمدن	**1,493**	**1,529**	**(2%)**
انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز	(4,843)	(4,139)	17%
آپریٹنگ منافع	**2,457**	**2,189**	**12%**
ذخیرہ جات اور قرض معافیاں۔خالص	(579)	(966)	(40%)
قبل از ٹیکس منافع	**1,878**	**1,223**	**54%**
ٹیکسیشن	(734)	(787)	(7%)
بعد از ٹیکس منافع	**1,144**	**436**	**162%**

جیسا کہ درج بالا اعداد و شمار سے ظاہر ہے، بینک مستحکم ترقی کے رخ پر ہے۔ 30 ستمبر 2022 تک بینک کے ڈپازٹ 181.8 بلین روپے پر بند ہوئے جبکہ دسمبر 2021 میں یہ 178.9 بلین روپے تھے۔ بینک کا سرمایہ کاری پورٹ فولیو 36 فیصد اضافے کے ساتھ 30 ستمبر 2022 کو 104.2 بلین روپے تھا۔

نفع اور نقصان کے کھاتے میں، بینک کی طرف سے حاصل کردہ خالص اسپریڈ میں 21 فیصد اضافہ ہوا اور یہ گزشتہ سال کی اسی مدت میں 4,799 ملین روپے کے مقابلے میں 5,807 ملین روپے ریکارڈ کیا گیا۔ دیگر آمدنی 1,493 ملین روپے رہی جو کہ خاص طور پر تقابلی مدت میں بک کیے گئے کم سرمائے کے منافع کی وجہ سے گزشتہ سال کی اسی مدت میں 1,529 ملین روپے ریکارڈ کی گئی تھی۔

30 ستمبر 2022 کو ختم ہونے والی مدت کے دوران بینک نے 1,144 ملین روپے کا قابل قدر خالص منافع ریکارڈ کیا جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 162 فیصد اضافہ ہے۔

بینک کی سرمائے کی متناسب شرح (CAR) نمایاں بہتری کے ساتھ 30 ستمبر 2022ء کو 14.73 فیصد ہوگئی، جو 31 دسمبر 2021ء کو 12.97 فیصد تھی۔ سرمائے کی متناسب شرح (CAR) میں اضافے کی بڑی وجوہات میں 2022ء کے دوران منافع میں اضافہ اور اپنے پُرخطر اثاثوں کو کنٹرول کرنے کے حوالے سے بینک کی محتاط حکمت عملی شامل ہیں۔

افراطِ زر کے دباؤ، اسٹاف کے سالانہ انکریمنٹس، برانچوں کی جگہوں کے کرائے میں معاہدے کے مطابق اضافہ، بجلی کی قیمت اور دیگر آپریشنل اخراجات میں اضافے کی وجہ سے انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز مشکلات کا باعث بنے رہے۔ بینک، لاگتیں قابو میں رکھنے کی منظّم حکمتِ عملی کی پیروی اور کاروباری ہم آہنگی میں اضافے کا سلسلہ جاری رکھے گا۔

مذکورہ عرصہ کے دوران، بینک نے اپنے غیر فعال اثاثوں کے پورٹ فولیو پر 555 ملین روپے کی اضافی تمویل کا اندراج کرایا، جس میں غیر فعال مالیاتی پورٹ فولیو پر 600 ملین روپے کی تمویل اور سرمایہ کاری پورٹ فولیو پر 45 ملین روپے تمویل کی خالص واپسی شامل ہے۔ بینک کچھ مخصوص دائمی کھاتوں کو ریگولرائز کرنے کے لیے ٹھوس کوششیں کر رہا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ 2022 کی بقیہ مدت کے دوران مزید تبدیلیاں ریکارڈ کی جائیں گی۔

مستقبل کی توقعات

چیلنجوں سے بھرپور معاشی ماحول کے جون 2023ء میں ختم ہونے والے رواں مالی سال کے دوران جاری رہنے کا امکان ہے۔ پاکستان موسمی تبدیلیوں کے نتیجے میں آنے والے تباہ کن سیلاب سے شدید متاثر ہوا ہے۔ یہ سیلاب ایک ایسے وقت پر آیا ہے، جب پاکستان سمیت متعدد ترقی پذیر ممالک کی معیشتیں روس۔ یوکرین جنگ کے بعد اقتصادی چیلنجوں کا سامنا کر رہی ہیں۔

ایسا دکھائی دیتا ہے کہ مستقبل قریب میں جیو پولیٹیکل چیلنجوں اور حکومت کی جانب سے کیے جانے والے متوازی مالی اقدامات کے باعث اشیائے تجارت کی قیمتوں میں اضافے کا رجحان برقرار رہے گا، جس کے نتیجے میں مقامی طلب دباؤ میں رہے گی۔ حکومت نے جو مشکل اقتصادی فیصلے کیے ہیں، ان کے باعث کچھ کاروبار پہلے ہی منفی طور پر متاثر ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ اسٹیٹ بینک نے مالی سال 2023ء میں جی ڈی پی کی شرح نمو 3 تا 4 فیصد کی کم سطح پر رہنے کی پیشن گوئی کی ہے۔ آگے چل کر ملک کی سیاسی صورتحال رواں سال کے مجموعی معاشی منظرنامے پر اہم اثرات مرتب کرے گی۔

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ کیلئے، ہم توقع کرتے ہیں کہ 2022ء کا باقی حصہ استحکام حاصل کرنے کا عرصہ ہوگا اور کئی کاروباری کھلاڑی اس وقت تک محتاط رہیں گے، جب تک کہ ملک کی معاشی اور سیاسی صورتحال معمول پر نہیں آجاتی۔

بینک اسلامی بینکاری کو مستحکم کرنے اور اسٹیٹ بینک کے اسلامی بینکاری کو فروغ دینے کے انتظامی وژن کے عین مطابق شریعہ سے مطابقت رکھنے والے اسلامک بینکنگ سلوشنز کی طرف جانے میں حکومت کی مدد کر کے ملک کی معاشی ترقی اور استحکام میں اپنا کردار ادا کرنے کیلئے پرعزم ہے۔

بینک صارفین، عملے اور دیگر اسٹیک ہولڈرز سے متعلق اپنی ذمے داریوں سے بھی آگاہ ہے۔ ہم اپنے کریڈٹ ڈسپلن پر کوئی سمجھوتا کیے بغیر اپنے کاروبار اور صارفین کی ضروریات پوری کرنے کے لیے سیال سرمائے (لیکویڈیٹی) کی مناسب سطح برقرار رکھیں گے۔ بینک نے حالیہ برسوں میں ٹیکنالوجی پر جو سرمایہ کاری کی ہے، اس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مارکیٹ کے نئے سیگمنٹس کو تلاش کرنا، صارفین کی تعداد بڑھانے، کارکردگی اور پیداواریت میں بہتری لانے کیلئے کوششیں کی جارہی ہیں۔

کریڈٹ ریٹنگ

31 دسمبر 2021ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے بینک کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر VIS کریڈٹ ریٹنگ کمپنی لمیٹڈ نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ 'A+' اور مختصر مدتی ریٹنگ 'A1' پر برقرار رکھی ہے۔

اظہارِ تشکر

بورڈ، مسلسل رہنمائی اور تعاون پر اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ سے پُرخلوص اظہارِ تشکر ریکارڈ کرانا چاہتا ہے۔ ہم اپنے قابلِ قدر کسٹمرز، شیئر ہولڈرز اور بزنس پارٹنرز کا بھی ان کی مسلسل سرپرستی اور اعتماد پر اور اپنے اسٹاف ممبران کا ان کے عزم اور لگن پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

منجانب بورڈ

محمد زاہد احمد
قائم مقام چیف ایگزیکٹیو آفیسر

ڈاکٹر جہاد النقلہ
چیئرمین

20 اکتوبر 2022
کراچی